ملک کی سلامتی، بقاء کیلئے صدر مملکت اور بینظیر بھٹو کی ملاقات کو خوش آمدید کہتے ہیں، الطاف حسین

چیف جسٹس کو بحالی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، چیف جسٹس ایم کیو ایم کے لاپتہ اور شہید کارکنان کے اہل خانہ کو انصاف دلائیں

کراچی سمیت سندھ کے 18 شہروں میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاسوں سے بیک وقت خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 27، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اگر بےنظیر بھٹو اور صدر جنرل پرویز مشرف کے مابین ہونے والی ملاقات ملک کی سلامتی و بقاء اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ہے تو ہم اسے خوش آمدید کہتے ہیں اور ملک و قوم کی بہتری کیلئے اگر نواز شریف، قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمان بھی صدر مملکت سے ملاقات کریں گے تو ایم کیو ایم اسے خوش آمدید کہے گی ۔ انہوں نے ملک کی تمام سیاسی اور مذہبی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ آپس میں اختلافات ضرور رکھیں لیکن پاکستان کے موجودہ حالات کے تناظر میں باہمی اختلافات بھلا کر صرف ملک کی سلامتی و بقاء کیلئے متحد ہو جائیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک و قوم کیلئے تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں متفقہ طور پر جو بھی بہتر فیصلے کریں گی وہ ایم کیو ایم کو بھی منظور ہوں گے ۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار جمعہ کی شام عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں ایم کیو ایم کے جنرل ورکرز اجلاس کے موقع پر لندن سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا ۔ جناب الطاف حسین کا یہ خطاب سندھ کے دیگر 17 شہروں میں بھی بیک وقت سنا گیا ۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک کی سلامتی و بقاء اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے صدر جنرل پرویز مشرف اور بینظیر بھٹو کے درمیان ہونیوالی ملاقات کو ایم کیو ایم خوش آمدید کہتی ہے اور اگر نیک مقاصد اور ملک کو بچانے کیلئے صدر مشرف نواز شریف سے بھی ملاقات کریں گے تو ہم انہیں بھی گرم جوشی سے خوش آمدید کہیں گے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ قاضی حسین احمد اور اے آر ڈی میں شامل کسی بھی جماعت سے بھی صدر جنرل پرویز مشرف کی ملاقات اگر عوام کے وسیع تر مفاد میں ہوئی تو اس کی بھی ہم حمایت کریں گے کیونکہ بےنظیر بھٹو یا نواز شریف سے ہمارا اختلاف ضرور ہے لیکن ان سے دشمنی نہیں ہے ۔ جناب الطاف حسین نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی بحالی پر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپیل کی کہ وہ ایم کیو ایم کے لاپتہ کارکنوں کی بازیابی بھی کرائیں اور مجبور، بے کس، لاچار خاندانوں کی دادرسی کریں، انہیں بھی انصاف فراہم کریں اور ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن کے دوران ماورائے عدالت قتل کئے جانے والے ہزاروں کارکنان کے لواحقین کو بھی انصاف فراہم کیا جائے ۔ اپنے خطاب کے آغاز میں جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ قرآنِ پاک میں سورۃ کوثر کی تلاوت اور ترجمہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس سورۃ مبارکہ کی روشنی میں دیکھیں کہ آج حق پرستانہ جدوجہد میں ہمارے دشمن کون ہیں؟ انہوں نے کہا کہ پورے ملک کی 100 سے زائد سیاسی مذہبی جماعتوں میں سے ایک بھی ایسی نہیں جو ایم کیو ایم یا اس کے نظریئے، فلسفہ اور جدوجہد کی حمایت کرتی ہو ۔ انہوں نے کہا کہ یہ جماعتیں ایم کیو ایم کے نظریئے سے ہی اختلاف نہیں رکھتیں بلکہ اس سے دشمنی بھی رکھتی ہیں کیونکہ کسی کی فکر سے اختلاف کا مقصد یہ نہیں ہوتا کہ اس نظریئے کے حامل افراد کو صفحہ ہستی سے مٹانے کا عمل کیا جائے ۔ 18، مارچ 1984ء میں مہاجروں کے حقوق کی جدوجہد کرنے والوں کو امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا، اس وقت سرکاری اسامیوں کیلئے تمام اخبارات میں شائع کردہ اشتہارات میں کراچی، حیدرآباد کے ڈومیسائل رکھنے والوں سے صاف کہا گیا کہ وہ اپنی ملازمت کی درخواست نہ دیں ۔ انہوں نے کہا کہ میں پیپلز پارٹی کے رہنماء سندھ میں کالا باغ ڈیم کی تعمیر کی مخالفت میں مظاہرے اور جلوس نکالتے ہیں لیکن کبھی بھی پیپلز پارٹی پنجاب کے رہنماؤں نے کبھی پنجاب میں کالا باغ ڈیم کی مخالفت نہیں کی ۔ انہوں نے کہا کہ میرا پیغام نہ صرف مہاجر کیلئے نہیں بلکہ ملک بھر میں بسنے والے غریب سندھی، پنجابی، بلوچ، پختون، کشمیری اور سرائیکی عوام کیلئے بھی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ملک کے غریب و مظلوم عوام کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کیلئے ایم کیو ایم کو متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل کیا کیونکہ ہم جانتے تھے کہ حقوق کی جدوجہد کو سبوتاژ کرنے کیلئے اسٹیبلشمنٹ، غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑاتی رہی ہے اور لسانی فسادات کراتی رہی ہے جبکہ لسانی فسادات کرانے والے نام نہاد قوم پرست ایک ہی میز پر بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں اور آپس میں رشتہ داریاں بھی کرتے ہیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کے ظالم لٹیروں، وڈیروں اور جاگیرداروں کے خلاف کوئی اس لئے نہیں بولتا کہ یہ سب ایک ہی خاندان ہے، صرف الطاف حسین نے ہی ان کے چہروں سے نقاب ہٹائے اور کہا کہ بلٹ سے نہیں بیلٹ سے ہی عوام کی قسمت کا فیصلہ کیا جائے لیکن ہمارے نظریئے سے اختلاف کے بجائے ہم سے دشمنی شروع کر دی گئی ۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی 99 فیصد جماعتیں ایجنسیوں سے حاصل ہونے والی رقومات سے زندہ ہیں اور اس پیسے سے لندن میں APC کا انعقاد کر کے ایم کیو ایم کے خلاف محاذ بنایا گیا اور قراردادیں پاس کی گئیں حقیقت سب کے سامنے ہے کہ ایم کیو ایم کبھی اقتدار کیلئے ان جماعتوں کے پاس نہیں گئی بلکہ یہ جماعتیں ہی ایم کیو ایم کے دروازے پر آئیں اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا ۔ انہوں نے کہا کہ ابوظہبی میں صدر پرویز مشرف اور پیپلز پارٹی کی بےنظیر بھٹو کے درمیان ملاقات کی اطلاعات ہیں اگر یہ ملاقات ملک کی سلامتی، خوشحالی اور عوام کی فلاح کیلئے ہوئی ہے تو ایسی ملاقات کو ایم کیو ایم خوش آمدید کہتی ہے کیونکہ ملک میں ایک طرف سیلاب کی تباہ کاریاں ہیں تو دوسری انتہاء پسندی اور خودکش دھماکوں سے پیدا ہونے والی تشویشناک صورتحال ہے اور بیرون ممالک کے خطرات بھی سر پر منڈلا رہے ہیں، اگر صدر مشرف ملک کو بچانے کیلئے نواز شریف سے بھی ملاقات کریں تو ہم

اسے بھی خوش آمدید کہیں گے، ہمیں بے نظیر بھٹو کی پالیسیوں اورنواز شریف سے اختلاف رائے ہے ان سے دشمنی نہیں ہے اور اختلاف رائے میں بیٹھ کر بات ہوسکتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر ملک وقوم کی بقاء وسلامتی کیلئے قاضی حسین احمد، ایم ایم اے، اے آر ڈی کے رہنماء بھی صدر مملکت سے کریں تو میں ان ملاقاتوں کو خوش آمدید کہوں گا۔انہوں نے 12 مئی کے واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ 12 مئی کوایم کیوایم کے خلاف ایک منظم سازش تیار کی گئی تھی اور کراچی میں پختون مہاجر فسادات کی سازش کی گئی تھی جس کے تحت ANP کو فرنٹ پر رکھا گیا۔اے این پی ایک رہنماء نے کراچی میں ایک شخص کو 11 مئی کوفون کر کے ایم کیوایم کے کارکنان پر فائرنگ کرنے کی ہدایت کی تھی۔اسی طرح جماعت اسلامی کے ایک رہنما کے گھر بھی ایک اجلاس ہوا جس میں حقیقی دہشت گرد شریک ہوئے جنہیں ہدایت کی گئی کہ 12 مئی کے جلوس میں وہ ایم کیوایم کے پرچم لے کر شامل ہوں اور کہیں سے بھی فائرنگ کی آواز آئے فوراً پیپلز پارٹی کے لوگوں پر فائرنگ شروع کردیں۔اس سازش کے تحت درجنوں بے گناہ افراد شہید وزخمی ہوئے اور بعد میں ٹیلی ویژن پر بحث ومباحثے اور تبصرے شروع ہوگئے لیکن بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں پر کوئی آنکھ نہ روئی نہ کسی جماعت نے متاثرین کیلئے امدادی کارروائی کی۔صرف ایم کیوایم نے ہی اپنی قومی اور انسانی ذمہ داری کو پورا کیا اور تاحال سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں نہ صرف امدادی اشیاء کی تقسیم جاری ہے بلکہ متاثرہ علاقوں میں طبی کیمپ قائم کر کے متاثرین کو علاج ومعالجے کی سہولیات بھی فراہم کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ امر افسوسناک ہے کہ ٹی وی چینلز نے اس عمل کا پرچار نہیں کیا اور نہ ہی کسی جماعت کی جانب سے دکھی انسانیت کی خدمت کے عمل پر توصیفی کلمات کہے گئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے واقعہ پر کہا جاتا ہے کہ وہاں بے گناہ افراد مارے گئے لیکن کیا مسجد، مدرسہ میں اسلحہ اور ڈنڈا اٹھانا اور اس کا استعمال کرنا جائز ہے؟ جمعہ کو لال مسجد میں نماز کیلئے ایک امام بھیجے گئے تاہم انہیں بھگا دیا گیا اور ہنگامہ آرائی شروع کردی گئی کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب ایم کیوایم کے خلاف کراچی میں فوجی آپریشن کیا گیا تھا تو اس وقت کتنے لوگ ماسک پہنے اور اسلحہ اٹھائے ہوئے ایم کیوایم کے کارکنان نظر آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جولوگ اسلحہ، ڈنڈا اٹھا کر فوج، پولیس اور رینجرز پر حملہ کریں، پولیس اور چینی باشندوں کو اغواء کریں کیا ان کا یہ عمل جائز ہے؟ الطاف حسین نے مزید کہا کہ اپوزیشن کی آل پارٹیز کانفرنس والے کہتے ہیں کہ اب کبھی ایم کیوایم سے اتحاد نہیں ہوگا کیونکہ یہ ملک دشمن اور دہشت گرد جماعت ہے تو ہمیں یہ بتایا جائے کہ وڈیرے، جاگیردار ملک کی دولت لوٹنے والے اربوں کھربوں روپے کے قرضے معاف کرا کے قومی خزانے کو خالی کرنے والے کیا پارسا ہیں؟ اور یہی لوگ اب یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم قومی جماعت نہیں بلکہ ایک لسانی جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کی سازش تیار کرنے والے آج ایم کیوایم پر پابندی کی باتیں کررہے ہیں اس موقع پر انہوں نے پورے ملک کے حق پرست پنجابی، سندھی، بلوچ، پٹھان، کشمیری، سرائیکی عوام سے سوال کیا کہ اگر اب کبھی ایم کیوایم کے خلاف کوئی بھی ایکشن لیا گیا تو کیا آپ تمام لوگ ایم کیوایم اور اردو بولنے والوں کا ساتھ دیں گے جس پر تمام قومیتوں سے کے لوگوں نے ایک زبان ہوکر یہ عہد کیا کہ اگر ایسا وقت کبھی آیا تو وہ اس کے سامنے ہم سیسہ پلائی دیوار بن جائیں گے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں عوام کی اس محبت کے جواب میں صرف یہ کہتا ہوں کہ آج میں اور میری جماعت تمام لوگوں سے یہ وعدہ کرتی ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ بلٹ کے ذریعے نہیں بلکہ بیلٹ کے ذریعے غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب لائے گی اور ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن عوام کے حقوق کے لئے آخری دم تک جدوجہد کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سب پر عیاں ہے کہ ایم کیوایم ہی ملک کی واحد جماعت ہے جو غریب ومتوسط طبقے کے حقوق کی صرف بات ہی نہیں کرتی بلکہ عملی طور پر 1988ء سے آج تک غریب ومتوسط طبقہ کے لوگوں سے منتخب کر کے صوبائی، قومی اسمبلی اور سینیٹ میں نمائندگی بھیجتی رہی ہے۔الطاف حسین نے کہا کہ لندن میں منعقدہ اپوزیشن جماعتوں کی کانفرنس میں ایم کیوایم کے خلاف جوالفاظ استعمال کیے گئے میں اس سے زیادہ برے الفاظ استعمال کرسکتا ہوں لیکن ہم ایسا نہیں کریں گے بلکہ انتخابات میں اپوزیشن جماعتوں کا مقابلہ کریں گے۔آخر میں جناب االطاف حسین نے اپنی وطن واپسی سے متعلق ایک مرتبہ پھر عوام وکارکنان سے رائے طلب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ لوگ اجازت دیں تو میں ایک ہفتہ کے اندر اندر پاکستان واپس آجاؤں جس پر پنڈال کے ہزاروں شرکاء نے یک زبان ہوکر کہا کہ آپ اس خطہ کے مظلوم عوام کی آخری امید کی کرن ہیں جسے ہم معدوم ہونے نہیں دینا چاہتے لہٰذا آپ ابھی واپس نہ آئیں۔اس موقع پر مسیحی برادری کے پاسٹر جاوید انجم نے کہا کہ پاکستان کی مسیحی برادری آپ کے ساتھ ہے اور ہم برطانیہ جا کر بھی بتائیں گے کہ ایم کیوایم واحد جماعت ہے جو مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی محافظ ہے۔

الطاف حسین کے اردو، انگریزی، سندھی، بلوچی پنجابی اور دیگر زبان میں شرکاء سے مکالمہ

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) 27 رجولائی 2005ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جمعہ کے روز کراچی سمیت سندھ بھر کے 18 شہروں میں بیک وقت ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس میں مختلف زبانوں میں شرکاء سے براہ راست گفتگو کی۔انہوں نے اس موقع پر اردو، انگریزی، سندھی، بلوچی اور پنجابی میں مکالمہ کیا۔اس دوران تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنوں نے ہر صورت میں تمام تر سازشوں کے باوجود حق پرستی کی تحریک جاری رکھنے اور الطاف حسین کی قیادت میں حق پرستی کی جدوجہد جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم کے تحت کراچی سمیت سندھ کے شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس
کارکنان کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت کے باعث پنڈال کی جگہ تنگ پڑ گئی،
ہزاروں کارکنان نے گراؤنڈ کے باہر گلیوں میں بیٹھ کر خطاب سنا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 27، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام جمعہ کی شب کراچی سمیت سندھ کے 18 شہروں میں جنرل ورکرز اجلاسوں کا انعقاد ہوا جن سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے بیک وقت اہم ٹیلی فونک خطاب کیا۔ یہ جنرل ورکرز اجلاس اندرون سندھ میں نواب شاہ، گھوٹکی، ٹھٹھہ، خیرپور، میرپورخاص، حیدرآباد، کشمور، لاڑکانہ، دادو، نوشہروفیروز، بدین، سکھر، جیکب آباد، شکارپور، قمبر شہدادکوٹ، سانگھڑ، ٹنڈوالہیار میں منعقد ہوئے جبکہ اس سلسلے کا مرکزی اجتماع کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں ہوا جس میں تمام قومیتوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ جنرل ورکرز اجلاسوں میں خواتین نے بھی بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ کراچی لال قلعہ گراؤنڈ منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس میں ہزاروں کارکنان کی شرکت کے باعث جگہ تنگ پڑ گئی جس کے باعث کارکنان کی بڑی تعداد نے لال قلعہ گراؤنڈ کے اطراف کی گلیوں میں بیٹھ کر جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔ اس موقع پر کارکنان کا جوش وخروش قابل دید تھا وہ سرشام سے ہی بسوں، ویگنوں اور ٹرکوں لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد پہنچنا شروع ہوگئے گئے اس دوران وہ فلک شگاف نعرے لگارہے تھے اور ایم کیوایم اور جناب الطاف حسین سے اپنی والہانہ عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے رہے۔ جنرل ورکرز اجلاسوں میں تمام قومیتوں، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان کی بڑی تعداد میں شرکت اور مختلف زبانوں میں فلک شگاف نعروں کے باعث قومی یکجہتی اور ملکی ثقافت کے عمدہ مناظر دیکھنے آئے۔ اس موقع پر لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد کے اطراف میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے اور کئی مقامات پر اسکیننگ مشینیں لگائی گئی تھی جن سے گزر کر کارکنان پنڈال میں داخل ہوتے رہے۔ جنرل ورکرز اجلاس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی اشفاق منگی، نیک محمد، ڈاکٹر عاصم رضا، محترمہ خورشید افسر، آنسہ ممتاز انوار، وسیم آفتاب، بابر غوری، ڈاکٹر نصرت، شاہد لطیف، شکیل عمر اور شعیب بخاری بھی موجود تھے۔ اجلاس میں حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز نے بھی شرکت کی۔ ٹھیک 9 بجکر 20 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو کراچی سمیت اندرون سندھ کی فضا فلک شگاف نعروں اور تالیوں سے گونج اٹھی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' بھی بجایا گیا۔ اس دوران کارکنان نے ''ہرسوال کا جواب الطاف الطاف'' ''تیز ہو تیز ہو جدوجہد تیز ہو'' ''دہشت گردی کے خلاف الطاف الطاف'' اور دیگر فلک شگاف نعرے لگائے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب سے قبل سورۃ کوثر کی تلاوت کی اور اس کا ترجمہ وتفسیر پیش کی۔

جنرل ورکرز اجلاس کے دوران وقفے وقفے سے تیز اور ہلکی بارش

کراچی۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر) 27 رجولائی 2005ء

متحدہ قومی موومنٹ قومی موومنٹ کے تحت جمعہ کے روز ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس کے دوران وقفہ وقفہ سے قدر تیز اور ہلکی بارش ہوتی رہی تاہم شرکاء نے مثالی نظم وضبط کا مظاہرہ کیا اور دلجمعی کے ساتھ جناب الطاف حسین کا خطاب سماعت کیا۔

مسیحی، ہندو، پارسی سکھ اور دیگر مذہبی اقلیتی برادری کے کارکنان کا عزم

کراچی۔۔۔ (اسٹاف رپورٹر) 27 رجولائی 2005ء

کرسچن، ہندو، پارسی، سکھ اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں اور ذمہ داروں نے مصیبت اور مشکل کی ہر گھڑی میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین اور حق پرست کی تحریک میں اپنا کردار جاری رکھنے کا بھرپور یقین دلایا ہے اور کہا ہے کہ ہم ہر صورت میں متحدہ قومی موومنٹ اور اپنے قائد جناب الطاف حسین کا ساتھ تو ہرگز نہیں چھوڑیں گے اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

پنجابی، سندھی، بلوچی اور پشتون کارکنوں کی جانب سے اردو بولنے والوں کا بھرپور ساتھ دینے کا عزم

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) 27 رجولائی 2005ء

متحدہ قومی موومنٹ قومی موومنٹ کے تحت جمعہ کے روز ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس میں شریک پنجابی، سندھی بلوچ اور پشتون اور دیگر برادریوں سے تعلق رکھنے والے کارکنوں اور ذمہ داروں نے کہا ہے کہ اگر اب اردو بولنے والوں پر شب خون مارا گیا تو وہ اردو بولنے والوں کا بھرپور ساتھ دیں گے اور اردو بولنے والوں کے لہو میں ان کا لہو بھی شامل ہوگا، انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کی قیادت میں ہماری جدوجہد نظریات پر مشتمل ہے اگر نظریات کی اس جدوجہد میں ہمارا بھائی بھی مدمقابل آیا تو ہم حق پرستی کا ساتھ دیں گے۔

اسلام آباد میں خودکش بم دھماکہ کھلی دہشت گردی ہے۔ الطاف حسین

جو عناصر بھی اس میں ملوث ہیں انہوں نے پوری دنیا میں ایک بار پھر پاکستان اور دین اسلام کو بدنام کیا ہے

لندن ۔۔۔27 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اسلام آباد میں ایک ہوٹل میں ہونے والے خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جو عناصر بھی دہشت گردی کے اس عمل میں ملوث ہیں انہوں نے ایسا مذموم عمل کر کے پوری دنیا میں ایک بار پھر پاکستان اور دین اسلام کو بدنام کیا ہے اور ایسے عناصر اسلام اور پاکستان کے دوست نہیں ہو سکتے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم ہمیشہ سے ہر قسم کی دہشت گردی کے خلاف ہے اور وہ اسلام آباد میں ہونے والے اس خودکش بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسلام آباد میں بم دھماکے میں ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور انہیں قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والے افراد کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور زخمیوں کو جلد صحتیاب کرے۔

بلوچستان کے علاقے تربت میں ایم کیو ایم کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں غذائی اجناس کی تقسیم

قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی خدمت کرنا ایم کیو ایم کا فرض ہے، سینیٹر محمد علی بروہی

کوئٹہ ۔۔۔27، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ اور اس کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے گزشتہ روز بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقے گوادر اور تربت میں 400 سے زائد خاندانوں میں غذائی اجناس اور دیگر امدادی اشیاء تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر حق پرست سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی نے بلوچستان کے علاقے تربت کا دورہ کیا اور سیلاب سے متاثرہ افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم بلوچستان کے ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ایم کیو ایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ 400 سے زائد خاندانوں میں غذائی اجناس اور روزمرہ استعمال کی دیگر اشیاء تقسیم کیں۔ اس موقع پر متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کرتے ہوئے سینیٹر محمد علی بروہی نے کہا کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی خدمت کرنا ایم کیو ایم کا فرض ہے اور ایم کیو ایم دکھی انسانیت کی خدمت میں مسلسل مصروف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں غریب عوام کی خدمت کے زبانی دعوے کرتی ہیں لیکن سیلاب زدگان نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے کہ کونسی جماعت عملی طور پر عوام کی خدمت کر رہی ہے۔

ایم کیو ایم سانگھڑ زون کی سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد یوسف سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔27، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم سانگھڑ زون کی سیکٹر کمیٹی کے رکن محمد یوسف راجپوت کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کو سیاسی دھارے سے نکال کر تنہا کرنے کے مثبت نتائج برآمد نہیں ہوں گے، یوسف شاہوانی

کوئٹہ۔۔۔27، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی اور آرگنائزنگ کمیٹی کے دیگر ارکان نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کو سیاسی دھارے سے نکال کر تنہا کرنے کے مثبت نتائج برآمد نہیں ہوں گے اور جو عناصر ایم کیوایم کو محدود کرنے کی سازش کر رہے ہیں وہ پاکستان کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے کھلے دشمن ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لندن میں منعقدہ اپوزیشن جماعتوں کی کانفرنس میں ایم کیوایم کے زہرافشانی اس لئے کی گئی تھی ایم کیوایم گلے سڑے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا حصہ نہیں ہے اور چاہتی ہے کہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے عوام کو ان کے جائز حقوق میسر ہوں۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر وفلسفہ ملک بھر کے عوام میں پھیل چکا ہے اور حق پرست بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی، پنجابی اور دیگر قومیتوں اور برادریوں کے افراد بھی ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر ایم کیوایم کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی سازش کی گئی تو ملک بھر کی تمام قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھرپور احتجاج کریں گے اور حق پرستی کے نظریئے کی بقاء کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی پر ناظم آباد ایلڈرز ونگ مرزا مجید بیگ کی بنیادی رکنیت ختم
فیڈرل بی ایریا کے رہائشی شخص نعمان غوری ولد نعیم غوری سے ایم کیوایم کا اظہار لاتعلقی

کراچی۔۔۔27، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم ایلڈرز ونگ ناظم آباد گلبہار سیکٹر کے انچارج مرزا مجید بیگ عرف چاند ولد مرزا وحید بیگ کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران کارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ مرزا مجید بیگ عرف چاند سے کسی بھی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔دریں اثناء رابطہ کمیٹی نے فیڈرل بی ایریا یونٹ 145 کے رہائشی نعمان غوری ولد نعیم خان نامی شخص لاتعلقی اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ شخص کا ایم کیوایم سے کوئی تعلق نہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نعمان غوری نامی فرد علاقے میں خود کو ایم کیوایم کا کارکن ظاہر کرکے ایم کیوایم کو بدنام کرنے کی کوشش کرتا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داروں، کارکنوں اور عوام سے اپیل کی وہ نعمان غوری ولد نعیم غوری اور اس جیسے دیگر افراد پر کڑی نظر رکھیں اور ایم کیوایم کو بدنام کرنے والے عناصر کے بارے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر اطلاع دیں۔

☆☆☆☆☆